http://www.NastaliqOnline.ir

سورة النبا

آیات ۱۷ - ۳۰

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِنَّ يَوۡمَ الۡفَصۡلِ كَانَ مِيۡقَاتًا ۙ‏ ﴿۱۷﴾ يَّوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ فَتَاۡتُوۡنَ اَفۡوَاجًا ۙ‏ ﴿۱۸﴾
وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتۡ اَبۡوَابًا ۙ‏ ﴿۱۹﴾ وَّسُيِّرَتِ الۡجِبَالُ فَكَانَتۡ سَرَابًا ؕ‏ ﴿۲۰﴾
اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتۡ مِرۡصَادًا ۙ‏ ﴿۲۱﴾ لِّلطّٰغِيۡنَ مَاٰبًا ۙ‏ ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَحۡقَابًا ۚ‏ ﴿۲۳﴾
لَا يَذُوۡقُوۡنَ فِيۡهَا بَرۡدًا وَّلَا شَرَابًا ۙ‏ ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيۡمًا وَّغَسَّاقًا ۙ‏ ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ؕ‏ ﴿۲۶﴾
اِنَّهُمۡ كَانُوۡا لَا يَرۡجُوۡنَ حِسَابًا ۙ‏ ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ؕ‏ ﴿۲۸﴾
وَكُلَّ شَىۡءٍ اَحۡصَيۡنٰهُ كِتٰبًا ۙ‏ ﴿۲۹﴾ فَذُوۡقُوۡا فَلَنۡ نَّزِيۡدَكُمۡ اِلَّا عَذَابًا ع ﴿۳۰﴾

مطالعہ حدیث

- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَمَا زَادَ اللهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللهُ باب استحباب العفو والتواضع- صحیح مسلم
- ابوہریرہؓ راوی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ

1. صدقہ دینامال میں کمی نہیں کرتا
2. اور جو شخص کسی کی خطا معاف کردیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی عزت میں اضافہ کرتا ہے
3. اور جو شخص اللہ کے لئے تواضع و عاجزی اختیار کرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کا مرتبہ بلند کرتا ہے

سورة النبا

آیات 1-5
امکانِ آخرت و قیامت پر مشرکین کا اختلاف

آیات 6-16
اللہ کی ربوبیت، رحمت، حکمت اور قدرت کی نشانیوں پر غور کی دعوت

آیات 17-20
قیامت کی چند نشانیاں اور مناظر

آیات 21 - 30
سرکشی کرنے والوں کا انجامِ آخرت

آیات 31-37
متقین کا انجامِ آخرت

آیات 38 - 40
اللہ کی قدرت واختیار، شفاعتِ باطلہ کی تردید

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۙ ﴿١٧﴾

إِنَّ - بے شک

يَوْمَ الْفَصْلِ - فیصلے کا دن (مراد قیامت ہے)

- فَصَلَ يَفْصِلُ، فَصْلاً - الگ یا جدا ہونا، فیصلہ کرنا، روانہ ہونا
- فصل: دو چیزوں میں سے ایک کو دوسری سے اس طرح الگ کرنا کہ درمیان میں فاصلہ ہو جائے قیامت کو یوم الفصل اس لئے کہا گیا ہے کہ اس دن اللہ تعالیٰ حق کو باطل سے الگ کر دے گا اور لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دے گا

كَانَ - ہے مِيْقَاتًا - معین (طے شدہ)

- وقت: معین عرصہ میقات: مقرر وقت (یا جگہ)* مواقیت: اوقاتِ مقررہ

http://www.NastaliqOnline.ir

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۙ﴿۱۷﴾

بے شک فیصلے کا دن ایک مقرر وقت ہے

Surely the Day of Decision is an appointed time,

اقبال

يَّوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ فَتَاۡتُوۡنَ اَفۡوَاجًا ۙ‏ ﴿۱۸﴾

يَّوۡمَ - جس دن

يُنۡفَخُ - پھونک ماردی جائے گی مادہ - ن ف خ

○ نَفَخَ يَنْفُخُ ، نَفْخًا- (منہ سے) پھونک مارنا ، ہوا کا چلنا، خوشبو کا پھیلنا

فِى الصُّوۡرِ - صُور میں الصور : نرسنگا، سینگ یا بگل - Trumpet

فَتَاۡتُوۡنَ - پھر تم آؤ گے أَتَى يَأْتِي ، إِتْيانًا - آنا، آجانا، آپہنچنا

اَفۡوَاجًا - فوج در فوج فوج - گروہ

○ اردو میں : فوج (یا افواج) کسی ملک کے روایت مسلح لشکر (Army) کیلیئے

http://www.NastaliqOnline.ir

يَّوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ فَتَاۡتُوۡنَ اَفۡوَاجًا ۙ‏ ﴿۱۸﴾

جس روز صور میں پھونک ماردی جائے گی، تم فوج در فوج نکل آؤ گے

The day the Trumpet is blown, and you shall come in multitudes

اقبال

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتۡ اَبۡوَابًا ۙ﴿۱۹﴾

وَّفُتِحَتِ - اور کھولا جائے گا

- فَتَحَ یَفۡتَحُ، فَتۡحًا کھولنا، کسی بندش اور پیچیدگی کو دور کرنا
- فُتِحَ: مجہول کا صیغہ (کھولا جائے گا)
- اردو میں : فتح، فاتح، مفتوح، مفتاح (چابی)

السَّمَآءُ - آسمان

فَكَانَتۡ - تو ہو جائے گا

كَانَ مذکّر کے لیئے، كَانَت مؤنث کے لیئے

اَبۡوَابًا - دروازے دروازے

بطور مبالغہ آسمان کو ابواب قرار دیا

http://www.NastaliqOnline.ir

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتۡ اَبۡوَابًا ۙ ﴿۱۹﴾

اور آسمان کھول دیا جائے گا حتیٰ کہ وہ دروازے ہی
دروازے بن کر رہ جائے گا

And the heavens shall be opened as if there were doors

اقبال

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتۡ اَبۡوَابًا ۙ ﴿١٩﴾

- یہ مضبوط آسمان کھول دیا جائے گا۔ اور دروازے ہی دروازے ہو جائیگا
- یعنی آسمان میں اتنے زیادہ شگاف ہو جائیں گے کہ پورا آسمان دروازے ہی دروازے بن جائے گا
- عالم بالا میں کوئی بندش اور رکاوٹ باقی نہ رہے گی اور ہر طرف سے ہر آفت سماوی اس طرح ٹوٹی پڑ رہی ہو گی کہ معلوم ہوگا گویا اس کے آنے کے لیے سارے دروازے کھلے ہیں اور اس کو روکنے کے لیے کوئی دروازہ بھی بند نہیں رہا ہے
- وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا 25/25
- اور جس دن آسمان ابر کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کئے جائیں گے

وَّ سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ؕ ﴿٢٠﴾

وَّ سُيِّرَتِ - اور چلایا جائے گا　　مادہ - س ي ر　سَارَ يَسِيْرُ ، سَيْرًا چلنا

○ سَيَّرَ يُسَيِّرًا چلانا (II)　　سُيِّرَ چلایا جائیگا (مجہول)

○ سیرت : وہ حالت جس پر ایک انسان عام طور پر اپنی زندگی کو چلاتا ہے (مفردات)

○ اردو میں : سیر ، سیّار ، سیّارہ ، سیرت

الْجِبَالُ - پہاڑوں کو

فَكَانَتْ - تو ہوں گے

سَرَابًا - چمکتی ریت (سراب)

سراب : فریبِ نظر (Optical Illusion)
ریتلی زمین کی چمک جس پر سورج کی کرنوں کے پڑنے سے پانی کا دھوکا ہوتا ہے

http://www.NastaliqOnline.ir

وَّ سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾

اور پہاڑ چلائے جائیں گے یہاں تک کہ وہ سراب ہو
جائیں گے

And the mountains shall vanish, as if they were a mirage

وَّ سُيِّرَتِ الۡجِبَالُ فَكَانَتۡ سَرَابًا ؕ ﴿۲۰﴾

○ قیامت میں زمین کا نظام اس طرح ٹوٹ پھوٹ جائے گا کہ مضبوط سے مضبوط چٹانوں کے پہاڑ بھی جڑ سے اکھڑ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے

○ جب وہ پہاڑ چلائے جائیں گے (یعنی زمین سے اکھاڑ کر فضاء میں ذروں کی طرح پھیلا دیئے جائیں گے تو وہ سراب کی مانند (بے حقیقت) ہو جائیں گے کہ جسے آدمی پانی سمجھ کر آگے بڑھتا ہے جب قریب پہنچتا ہے تو وہاں کچھ بھی نہیں پاتا

○ كَالْعِهنِ الْمَنْفُوْشِ 101/5 وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۔ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنبَثًّا- 56/5-6

○ اس سے قیامت کے دن کی ہولناکی، زمین کی ساخت میں عظیم تبدیلیوں کے رونما ہو جانے اور میدان حشر کی وسعت کا اندازہ ہوتا ہے

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۙ﴿٢١﴾

اِنَّ - بے شک

جَهَنَّمَ - جہنم

كَانَتْ - ہے

مِرْصَادًا - ایک گھات ماده - ر ص د رَصَدَ يَرْصُدُ ، رَصْدًا گھات لگا کر بیٹھنا

- دوسرے معنی : انتظار میں ہونا، ستاروں کا مشاہدہ کرنا
- مرصد : گھات لگانے کی جگہ
- اردو میں : رصد، رصدگاه

http://www.NastaliqOnline.ir

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۙ‏ ﴿٢١﴾

در حقیقت جہنم ایک گھات ہے

Truly Hell is as a place of ambush

اقبال

إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾

- جہنم ایک عظیم کمین گاہ

  ○ یہاں جہنم سے مراد پل صراط ہے (مرصادا) وہ جگہ جہاں بیٹھ کر کسی کی نگرانی یا انتظار کیا جائے، گھات لگانے کی جگہ، کمین گاہ۔ جس طرح کسی خفیہ مقام پر گھات لگا کر بیٹھنے والے سے دشمن بچ نہیں سکتا اسی طرح کافر دوزخ سے نہیں بچ سکتے۔

  ○ وَإِن مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا اور تم میں کوئی ایسا نہیں جس کا گزر دوزخ پر نہ ہو 19/71

  ○ حضرت عبیدؓ بن عمیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہنم پر (پل) صراط تلوار کی دھار کی طرح ہوگی' اس کے دو طرفہ آنکڑے اور کانٹے ہوں گے (آنکڑوں کے ذریعہ سے) لوگوں کو اچک لیا جائے گا (ابن مبارک، بیہقی اور ابن ابی الدنیا)

لِّلطَّاغِينَ مَآبًا ۙ ﴿٢٢﴾ لَّابِثِينَ فِيهَآ أَحْقَابًا ۚ ﴿٢٣﴾

لِّلطَّاغِينَ - سرکشوں کے لئے   مادہ - ط غ ي

○ طَغٰی يَطْغٰی ، طُغْيَانًا حد سے نکل جانا

○ طاغی: حد سے نکل جانے والا (سرکش)   طاغين: اسکی جمع

مَآبًا - لوٹنے کی جگہ (ٹھکانہ)   مادہ - أ و ب   آبَ يَئُوبُ ، إيَاباً و مآباً لوٹنا

○ اردو میں : مآب (رسالتِ مآب) ، اوابین (توبہ کرنے والے)، نمازاوابین*

○ نبی کریم ﷺ کی سفر سے واپسی پر دعا :

○ " آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ "ہم لوٹ کر آتے ہیں, اللہ کے آگے توبہ کرتے ہیں اور اسکی عبادت اور تعریف کرتے ہیں

لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ج ﴿٢٣﴾

لّٰبِثِيْنَ - رہنے والے ہیں

- لَبِثَ يَلْبَثُ ، لَبْثًا رہنا، ٹھہرنا، قیام کرنا
- وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ.... وہ اس میں رہے تین سو سال
- لٰبِث رہنے (یا ٹھہرنے) والا لٰبِثِيْنَ اسکی جمع

فِيْهَآ - اس میں

اَحْقَابًا - مدتوں احقابا: حقب کی جمع ہے

- حقب: کتنی مدت کو کہتے ہیں اس میں مفسرین واہل لغت کا اختلاف
- احقاب جمع اور جمع کی کوئی حد نہیں۔ایک کے بعد دوسرا حقب ۔ لامتناہی سلسلہ

حسن بصریؒ

http://www.NastaliqOnline.ir

لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا ۙ ﴿٢٢﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۚ ﴿٢٣﴾

وہ سرکشوں کے لیے ٹھکانا ہے جس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے

For the transgressors a place of destination:
They will dwell therein for ages.

اقبال

لِّلطَّاغِينَ مَآبًا ۙ ﴿٢٢﴾ لَّابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ۚ ﴿٢٣﴾

- طاغین (سرکش) سے مراد کون ہیں؟
- اس سے مراد کفار بھی ہو سکتے ہیں اور گنہ گار بھی۔اس لیئے کہ کفر اور شرک ہی سب سے بڑی سرکشی ہے
- سرکشوں کا ٹھکانہ
- دوزخ ان سرکشوں کا ٹھکانہ ہوگا وہ اسی میں ہمیشہ رہیں گے
- قرآن میں 34 مقامات پر یہ تصریح کہ کفار جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّ لَا شَرَابًا ۙ ﴿۲۴﴾

لَا - نہ

يَذُوْقُوْنَ - وہ چکھیں گے　مادہ - ذ و ق

ذَاقَ يَذُوْقُ ذَائِقَةٌ چکھنا، تجربہ کرنا

فِيْهَا - اس میں

بَرْدًا - کوئی ٹھنڈک　مادہ - ب ر د

بَرَدَ يَبْرُدُ ، بَرْدًا و بُرُودًا ٹھنڈا ہونا

- دوسرے معنی: سست پڑ جانا، مر جانا، برف ملانا، لوہے کو ریتی سے گھسنا
- اردو میں: برد، تبرید (دوائی جس کی تاثیر ٹھنڈی ہو)، بُرادہ (لوہِ چون)

وَّلَا شَرَابًا - اور نہ پینے کی کوئی چیز

شراب: عربی میں پینے کی کوئی بھی چیز

http://www.NastaliqOnline.ir

لَا يَذُوۡقُوۡنَ فِيۡهَا بَرۡدًا وَّ لَا شَرَابًا ۙ‏ ﴿۲۴﴾

نہ وہاں کسی ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ کسی پینے کی
چیز کا

Nothing cool shall they taste therein, nor any
drink

اقبال

اِلَّا حَمِيۡمًا وَّ غَسَّاقًا ۙ ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ؕ ﴿۲۶﴾

اِلَّا - سوائے

حَمِيۡمًا - گرم پانی کے   مادہ - ح م م   حَمَّ يَحَمُّ گرم کرنا   حَمِيم: گرم پانی

○ اردو میں: حمیت (غیرت کی گرمجوشی)، حمایت، حمام (گرم پانی سے نہانے کی جگہ)

وَّ غَسَّاقًا - اور پیپ کے   غَسَقَ يَغْسِقُ، غَسْقًا گھپ اندھیرا چھا جانا

○ غَسَّاق / غَسَّاقًا (مبالغے کا صیغہ) گلن سڑن، مادہ جو زخموں سے نکلتا ہے۔ پیپ

جَزَآءً - بدلہ ہے   مادہ - و ف ق   وَافَقَ يُوَافِقُ، وِفَاقًا مطابق ہونا (III)

وِّفَاقًا - موافق (پورے کا پورا)   اردو میں: وفاق، توفیق، اتفاق، موافقت، اتفاقات

http://www.NastaliqOnline.ir

اِلَّا حَمِيۡمًا وَّ غَسَّاقًا ۙ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ؕ﴿۲۶﴾

کچھ ملے گا تو بس گرم پانی اور زخموں کا دھوون

اُن کے کرتوتوں کا بھرپور بدلہ

Save a boiling fluid and pus

Reward proportioned (to their evil deeds).

اقبال

اہل دوزخ کی دوزخ میں ضیافت   آیات 24-26

- ان کو نہ تو ایسی ٹھنڈک نصیب ہوگی جو جسم کو آرام اور سکون دے۔ اور نہ کوئی پینے کی چیز ایسی ملے گی جو پر ذائقہ بھی ہو اور پیاس کو بھی بجھا دے
- انہیں پینے کو کھولتے پانی اور زخموں سے بہنے والی پیپ کے سوا کچھ نہیں ملیگا
- جیسے حدیث میں آیا ہے کہ لوہے کے چمٹوں سے پکڑ کر سخت گرم پانی ان کو پیش کیا جائے گا۔ جب وہ پانی ان کے منہ کے قریب آئے گا تو چہرے بھن جائیں گے اور پیٹوں میں اترے گا تو پیٹ کے اندرونی احشاء پارہ پارہ ہو جائیں گے- ترمذی و بیہقی بروایت حضرت ابو درداء
- یہ ایک ایسی جزا ہوگی جو ان کے عملوں کے عین مطابق ہوگی اور اس میں ان پر کوئی زیادتی نہیں ہوگی

اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۙ﴿۲۷﴾ وَّ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ؕ﴿۲۸﴾

اِنَّهُمْ - بے شک وہ   كَانُوْا - تھے

لَا يَرْجُوْنَ - نہ توقع رکھتے   مادہ - ر ج و   رَجَا يَرْجُو ، رَجاءً امید کرنا، توقع رکھنا

○ اردو میں : رجاء، رجائیت، ارغوان (سرخ رنگ)*

حِسَابًا - کسی حساب کی

وَّ كَذَّبُوْا - اور انھوں نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا - ہماری آیات کو

كِذَّابًا - بہت زیادہ جھٹلاتے ہوئے   كِذَّابًا یہاں پہ تَكْذِيب کے ہم معنی

http://www.NastaliqOnline.ir

اِنَّهُمۡ كَانُوۡا لَا يَرۡجُوۡنَ حِسَابًا ۙ‏ ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ؕ‏ ﴿۲۸﴾

وہ کسی حساب کی توقع نہ رکھتے تھے

اور ہماری آیات کو انہوں نے بالکل جھٹلا دیا تھا

For that they used not to fear any account (for their deeds);They called Our revelations false with strong denial.

اقبال

اِنَّهُمۡ كَانُوۡا لَا يَرۡجُوۡنَ حِسَابًا ۙ ﴿۲۷﴾ وَّ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ؕ ﴿۲۸﴾

- ان تمام جرائم کا ارتکاب اس لیے کرتے تھے کہ وہ کسی محاسبے اور مؤاخذے پر ایمان نہیں رکھتے تھے۔ کسی جرم کا ارتکاب کرتے ہوئے انہیں کسی بات کا ڈر نہ تھا کہ اس جرم کا کوئی مؤاخذہ ہوگا
- حساب کتاب کا اندیشہ نہ ہونے کی بنا پر وہ بالکل بے فکر رہے اور نہایت بے دردی سے ہماری آیات کو، جو اس دن سے آگاہ کرنے کے لئے سنائی گئیں جھٹلاتے رہے
- محاسبے سے نڈر ہو جانے کا اور آیات الٰہی پر ایمان نہ رکھنے کا انجام کتنا خطرناک ہے اور اس کے نتیجے میں ملنے والے عذاب میں ذرہ برابر تخفیف نہ ہوگی بلکہ عذاب میں اضافہ ہوتا رہے گا اَللّٰھُمّ أجرْنَا مِن کُلِّ عَمَل یقربنا إلی النار، و أدخلنا الجنة مع الأبرار

وَكُلَّ شَيۡءٍ اَحۡصَيۡنٰهُ كِتٰبًا ۙ (٢٩)

وَكُلَّ - اور ہر ایک

شَيۡءٍ - چیز کو

مادہ : ح ص ی

اَحۡصَيۡنٰهُ - گن رکھا ہے ہم نے (اس کو)

حَصَى يَحْصِي : کنکر مارنا

- أَحْصَى يُحْصِي إِحْصاءً گنتا (افعال IV)
- گننے کے معنی میں کیسے ؟
- عرب پڑھا لکھا نہ ہونے کی بنا پر کنکریوں پہ شمار کرتے تھے

كِتٰبًا - لکھ کر كَتَبَ : لکھنا كِتَاب : لکھی ہوئی

http://www.NastaliqOnline.ir

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۙ ﴿٢٩﴾

اور ہم نے ہر چیز لکھ کر شمار کر رکھی ہے

And all things have We preserved on record.

اقبال

وَ كُلَّ شَیۡءٍ اَحۡصَیۡنٰهُ كِتٰبًا ۙ﴿۲۹﴾

- یہ سرکش اس گمان میں رہے کہ نہ کوئی حساب ہے نہ کوئی سزا لیکن اللہ نے ان کی ایک ایک بات لکھ کر شمار کر رکھی ہے
- لکھ کر شمار کرنا پورے اہتمام کی دلیل ہے، یعنی اس میں کسی سہو و نسیان کا کوئی امکان نہیں ہے
- وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ (۵۴/۵۲)
- جو کچھ اِنہوں نے کیا ہے وہ سب دفتروں میں درج ہے
- انسان سمجھتا ہے کہ جو کچھ میں کر رہا ہوں اس کی پوچھ گچھ کرنے والا کوئی نہیں۔ حالانکہ اس کا چھوٹے سے چھوٹا عمل بھی خدائی دفتر میں لکھا جا رہا ہے

فَذُوۡقُوۡا فَلَنۡ نَّزِيۡدَكُمۡ اِلَّا عَذَابًا ؏ ﴿۳۰﴾

فَذُوۡقُوۡا - پس چکھو (مزہ)

فَلَنۡ - تو ہرگز نہیں

نَّزِيۡدَكُمۡ - ہم زیادہ کریں گے تم پر

- مادہ : ز ي د زَادَ يَزِيْدُ ، زِيادَةً زیادہ کرنا۔بڑھانا
- وَقُل رَّبِّ زِدۡنِى عِلۡمًا
- اردو میں : زائد، زیادہ، مزید، زوائد

اِلَّا - مگر

عَذَابًا - عذاب

http://www.NastaliqOnline.ir

فَذُوۡقُوۡا فَلَنۡ نَّزِيۡدَكُمۡ اِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾

اب چکھو مزہ، ہم تمہارے لیے عذاب کے سوا کسی چیز
میں ہرگز اضافہ نہ کریں گے

So taste (the fruits of your deeds); for no
increase shall We grant you, except in
Punishment

اقبال

فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾

- منکرین و مکذبین کے عذاب روز افزوں کا بیان
- اسلوبِ بیان شدت غضب پہ شہادت دے رہا ہے
- حدیث میں وارد ہے کہ اہل نار پر سب سے زیادہ سخت آیت قرآن مجید میں یہ آیت ہے۔ (رواہ ابن ابی حاتم، بحوالہ حاشیہ کشاف)
- عَنْ عَبْد اللَّه بْن عَمْرو قَالَ لَمْ يَنْزِل عَلَى أَهْل النَّار آيَة أَشَدّ مِنْ هَذِهِ الْآيَة " فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدكُمْ إِلَّا عَذَابًا « (ابن کثیر)
- اس آیت سے اس نظریہ کی بھی تردید ہو گئی کہ مسلسل عذاب سے اہل دوزخ کی طبیعتیں اس کی عادی اور خوگر بن جائیں
- دوزخ میں ان کے اس عذاب میں مسلسل اضافہ ہوتا رہے گا

رَبَّنَا

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّم إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَاماً

رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اللَّهُمَّ إِنَّا أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ فِتْنَةِ النَّارِ